Abdul Mannan assistant professor Gt urdu department Cmj College Khutuna Madhubani mob no 9801015716  Email [abdulmannan12200@gmail.com](mailto:abdulmannan12200@gmail.com) date 20/8/2020 part 2  
Topic  altapf hussain hali ki nasr nigari  
اردو نثر کے فروغ میں مولانا الطاف حسین حالی کا بہت بڑا حصہ ھے صحت کی خرابی کے باوجود وہ برابر لکھتے رہے اور نہایت توجہ کے ساتھ لکھتے رہے وہ بہت اچھے شاعر بھی تھے اور بلندپایا نثر نگار بھی لیکن شاعری پر ان کی نژر کا پلہ بھاری ھے  
  
حالی کی نثر نگاری کا آغاز 1867سے ہوا سب سے پہلے انھوں نے مزہب سے متعلق ایک کتاب لکھی جس نے زیادہ شہرت نہیں پائ ان کی پہلی اہم نژر تصنیف ,,مجالس النسا,, ھے یہ عورتوں کی تعلیم سے متعلق ھے لیکن اندازہ ناول کا ھے یہ کتاب بہت مقبول ہوئ اس کے بعد انھوں نے سوانح نگاری اور تنقیدکی طرف توجہ کی حیات سعدی لکھ کر انھوں نے اردو میں سوانح نگاری کا باقاعدہ  آغاز کیا واقعات کے سلسلے میں انھوں نے چھان بین سے کام لیا اور ساءنٹی فک انداز میں عظیم فارسی شاعر کے مستند حالات پیش کر دیۓ یہ کیتاب 1882ء میں لکھی گئ, ,یاد گار غاکب, ,مولانا کے قلم سے لکھی گئ دوسری کیتاب ھے جسے غالب شناسی کی سمست میں پہلا قدم کہنا چاہیے اس سے مولانا جمکی غالب فہمی کا ثبوت ملتا ھے یہ البتہ درست ھے کہ غالب کی کمزوریوں کو چھپاجاتء ھیں ایک تو ان کا مزاز عیب جوئ کا نہ تھا دوسرے غالب کو وہ اپنا استاد مانتے تھے  
  
,,حیات جاوید, , سر سید کی ضنیم اور منسط سوانح عمری ھے مولانا حالی نے اس پر بہت محنت کی مواد کی فراہمی کے لۓ بار بار علی گڑھ  آۓ اور کافی دنوں یہاں مقیم رہے انداز یہابھی وہی ھے ک9 سوانح کی خامیوں پر اکثر پردہ ڈال دیتے ھیں اسی لۓ شبلی اس کتاب کو طنزے سے, , مداہی, ,اور ,,کتاب المناقب کہتے تھے شبلی کی یہ شخت تنقید, ,حیات جاوید, ,کی اہمیت و افادیت کو گھٹا نہیں سکی  
  
مولانا حالی کی سب سے اہم تصنیف ,,مقدمہ شعر و شاعری, , ھے یہ ان کے مجموعہ نظم کا مقدمہ ھے لیکن اب ایک مستقبل کتاب کی حیشیت رکھتا ھے اس میں شاعری کے اصول  زیر بحث لاۓ گۓ ھیں پروفیسر آل احمد سرور نے اسے اردو شاعری کا پہلا مینی فیسٹو پیش کہا ھے اس کتاب سے واضع ہوتا ھے کہ حالی شاعری کی افادیت اور مقصدیت کے قاءل تھے انھوں نے کہا کہ شاعری کو اعلی مقاصد حاصل کرنے کے لۓ استعمال کرنا چاہیے اور تاریخی حوالوں سے ثابت کیا ھے کہ شاعری سے یہ کام لیا جاتا رہا ھے پہلے حصے میں یہ بتایا جا رہا ھے کہ شاعر ی کے لۓ کیا شرطے ضروری ھے نیز یہ کہ شاعری میں کیا خوبیاں ہونی چاہیے کتاب کے دوسرے حصے میں شعری اصناف  غزل, قصیدا مرثیہ ,مثنوی کا تنقیدی جاءزہ لیا  
  
مولانا حالی کی نثر سادہ اور رواں ہونے کے ساتھ تو انا پر تاثر ھے یہ درست ھے کہ ان کے یہاں نہ مولوی نزیر احمد کا زور بیان ھے نہ علامہ شبلی کی سی شگفتگی و رعنائ  اس کے باوجود اس میں ایک خاص طرح کی دلکشی ھے جو بات واضع انداز میں پیش کرنے سے پیدا ہوتی ھے آگے چل کر اردو میں جس نثر نے رواج پایا اس کی بنیادی حالی کی نثر پر ھے